www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

مؤلف	حضرت مولانا عبدالقادر عارف حصاری
صفحات	۹۶
قیمت	دو روپے
پتہ	(۱) مکتبہ دار الحدیث، راجووال ضلع ساہی وال (۲) مکتبہ سلفیہ، شیش محل روڈ۔ لاہور

ڈاڑھی سنت انبیاء، شعار اتقیاء، معیار شرافت، دینِ فطرت اور ملت حنیفیہ کی علامت ہے۔ مگر آہ! جتنی یہ اہم ہے اتنی ہی اس کی تحقیر بھی کی جا رہی ہے۔ "ڈاڑھی ملت اسلامیہ کی ایک سادہ مگر پر وقار (مؤطا مالک) اور مردانہ نشانی ہے۔ جو مختلف ملل و اقوام کے مختلف جغرافیائی اور مقامی خصوصیات کے باوجود ایک آسان اور قدرتی تشخص کا ذریعہ ہے۔ لیکن ان لوگوں کو اس سے کیا، جو ملی تشخص کی ضرورت کے بھی قائل نہیں ہیں۔ بہر حال یہ ایک قدرتی یونیفارم ہے۔ اگر مسلم کو اپنی مسلمانی عزیز ہے تو پھر اپنے لیے اس کو بطور ظاہری علامت کے بھی قبول کرنا چاہیے!

اس کے علاوہ مسلم ایک وصف غیر متکلف مدعی ہے جہاں یہ تصنع اور تکلف پر نہیں مار سکتا۔ اس میں سب سے بڑی حکمت یہ ہے کہ یہ انبیاء اور صلحاء سے ایک گونہ مماثلت بھی ہے، ہو سکتا ہے کہ ویسے کردار و عمل کی توفیق بھی نصیب ہو جاتے اور اپنی بگڑی بھی بن جاتے۔

اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ:

یہ حکم رسول ﷺ بھی ہے۔ کہتے ہیں ایک انگریز مسلمان ہو گیا اور ڈاڑھی رکھ لی۔ کسی نے ان سے کہا کہ ڈاڑھی کوئی اتنی ضروری تو نہیں، کاروبار مسلمانی تو اس کے بغیر بھی چل سکتا ہے۔ اس نے جواب دیا۔ میں ضروری اور غیر ضروری کی تقسیم نہیں جانتا۔ میں بس یہ جانتا ہوں کہ پیغمبر نے اس کا حکم دیا ہے۔ جب میں نے پیغمبر کی اطاعت قبول کر لی تو حکم بجا لانا میرا فرض ہے۔ کسی ماتحت کا یہ کام نہیں کہ افسر بالا کے احکام میں کسی کو ضروری اور کسی کو غیر ضروری قرار دے۔ (از ترجمان القرآن ستمبر اکتوبر ۱۹۴۳ء)

مولانا حصاری کو اللہ جزائے خیر دے انھوں نے یہ رسالہ لکھ کر دین کی ایک بہت بڑی خدمت کی ہے۔ انھوں نے اس کے مختلف پہلوؤں پر خوب روشنی ڈالی ہے اور اس امر کی وضاحت فرمائی ہے کہ جو لوگ اس کو ایک ملکی رواج اور عادت تصور کرتے ہیں یا اس کی کوئی حد اور مقدار نہیں مقرر فرماتے غلطی پر ہیں لہٰذا واضح دلائل کے ساتھ ان کے معقول اور علمی جوابات دیے ہیں۔

حضرت حصاری نے صحابہ کے طرز عمل سے استدلال کرنے والوں کو بھی شافی جواب دیے ہیں

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ